سوال

(119) قبرستان میں مرحومین کی بخشش کے لیے کون سی دعائیں پڑھنا مسنون ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

قبرستان میں جاکر مرحومین کی بخشش کے لیے کون کون سی دعائیں پڑھنا مسنون ہیں؟ اور قبر کے کس حصے پر کھڑے ہو کر دعائیں پڑھیں؟ (سائل محمد یحییٰ عزیز کوٹ رادھاکشن) (۱۴ اگست ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

قبرستان میں میت کے لیے ہر وہ دعا پڑھی جا سکتی ہے جس میں اس کے لیے مغفرت کی دعا ہو۔ مثلاً رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ (الحشر:۱۰)

اور عائشہ رضی اللہ عنہا کو آپ ﷺ نے یہ دعا بھی سکھائی تھی۔

'اَلسَّلَامُ عَلٰی اَہۡلِ الدِّیَارِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَیَرۡحَمُ اللّٰہُ الۡمُسۡتَقۡدِمِیۡنَ مِنَّا وَالۡمُسۡتَأۡخِرِیۡنَ وَاِنَّا اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمۡ لَلَاحِقُوۡنَ' (صحیح مسلم (۴۴/۷)، بَابُ مَا یُقَالُ عِنۡدَ دُخُوۡلِ الۡقُبُوۡرِ وَالدُّعَاءِ لِأَہۡلِہَا، رقم: ۹۷۴، سنن النسائی (۹۲/۴۔۹۳)، بَابُ الۡأَمۡرِ بِالۡاِسۡتِغۡفَارِ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، رقم: ۲۰۳۷)

مزید اس موضوع پر مؤلفہ کتابوں کی طرف رجوع کرنا چاہیے کچھ دعاؤں کا ذکر ''صحیح مسلم'' میں ہے۔ قبروں سے پیچھے ہٹ کر قبلہ رُخ ہو کر دعا کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:168

محدث فتویٰ